ادارہ

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا جہاد افغانستان کے عظیم مجاہد مولانا جلال الدین حقانیؒ کی وفات پر تاثرات

(حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کا جہاد افغانستان کے عظیم مجاہد مولانا جلال الدین حقانی نور اللہ مرقدہ کی وفات پر الیکٹرانک میڈیا کو ۴ستمبر ۲۰۱۸ء کو اخبارات کو جاری کی گئی پریس ریلیز)

۴ستمبر ۲۰۱۸ (اکوڑہ خٹک)جمعیت علماء اسلام کے صدر اور دفاع پاکستان کونسل کے چیئرمین حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کہا ہے کہ پندرویں صدی ہجری کے کفرشکن عظیم جہادی شخصیت دوسلطنتوں کو شکست فاش دینے والے مجاہد کبیر جہاد افغانستان کے عظیم مجاہد مولانا جلال الدین حقانی کی وفات پوری امت مسلمہ کے لئے عظیم سانحہ ہے، دنیا کے سپرپاور سوویت یونین کو صفحہ ہستی سے مٹانے میں ان کا بنیادی کردار ہے، ایک سامراجی طاقت سے ملک کو آزاد کرانے میں ان کا اہم رول ہے، انہوں نے گھر کے دس پندرہ افراد کی قربانی بھی دی جن میں ان کے کئی جوانسال بیٹے اور گھر کی خواتین بھی شامل ہیں، جس کے نتیجے میں مشرقی یورپ کی تمام ریاستیں اور سنٹرل ایشیا کی آٹھ دس ریاستیں سوویت یونین کے سامراجی پنجہ استبداد سے آزاد ہوئیں ،جرمنی میں دیوار برلن ٹوٹ گئی اور افغانستان آزاد ہوگیا اور پاکستان سرخ سامراج کے جارحانہ عزائم سے محفوظ ہوگیا اور امریکہ واحد سپر طاقت بن گیا، آزادی اور انسانی حقوق کے دعویدار امریکہ اور مغربی ممالک کو ان کے عظیم خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کرنا چاہیے تھا نہ کہ انہیں دہشت گرد قرار دے کر حقائق کو مسخ کیا جائے۔ اس وقت بھی افغانستان میں آزادی کی جنگ مولانا حقانی کے خاندان کی مرہون منت ہے، اقوام عالم کی آزادی کی پاسداری کرنے کے دعویدار مغرب کو آزادی کی اس جدوجہد کی قدر کرنی چاہیے، اور اسلامی دنیا کو اس کی پشت پناہی کرنی چاہیے، مولانا حقانی مرحوم کی قربانیاں تاریخ کا حصہ بن چکی ہیں، وہ وقت کے امام شاملؒ تھے ان کا نام خالد بن ولیدؓ کے غلاموں سلطان صلاح الدین ایوبیؒ، سلطانی محمود غزنویؒ، ٹیپو سلطان شہیدؒ کی صف میں لکھنا چاہیے، مسلمان حکمرانوں، سیاستدانوں ،صحافیوں میڈیا اور عوام کا مغربی طاقتوں کے خوف سے اپنے اس عظیم سپوت کی وفات پر چپ سادھ لینا ناشکری، بے حمیتی ،ضمیر کی موت اور اتنا بڑا جرم ہے کہ تاریخ اسے کبھی معاف نہیں کرے گی۔ حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے ملک کے تمام دینی مدارس، اداروں، مساجد اور خانقاہوں میں ختم کلام پاک ایصال ثواب اور تعزیتی اجتماعات کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ایسا کرکے ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سرخرو ہوں گے۔